افضل حق قرشی*

سراج الاخبار

(قسط دوم)

سراج الاخبار کی مختلف اشاعتوں کے اقتباسات ذیل میں پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ اقتباسات ہماری سیاسی، معاشرتی، علمی اور ادبی تاریخ کے ضمن میں خاصے اہم ہیں۔ ان سے واقعات کے ضمن میں گذشتہ اغلاط کی تصحیح ممکن ہے اور بعض پہلو پہلی بار منظر عام پہ آ رہے ہیں۔ ان اقتباسات کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) صحافت (۲) وفیات (۳) ادب، تاریخ

(۳)

صحافت

۲۲ جون ۱۸۸۵ء اشتہار

جعفر زٹلی

اودھ پنچ نکلے، دہلی پنچ پیدا ہوئے، محشر بپا ہوا، قیامت کے آثار نمودار ہوئے، فتنہ خوابیدہ جاگا۔ پنجاب پنچ، کھٹڑ پنچ، پارسی پنچ وغیرہ ایرا غیرہ سانپ کے سپولیوں کے موافق برساتی مینڈکوں کی طرح ابل پڑے۔ ہنڈیا عدم سے نکل کر دوپیازہ نے لاہور میں جنم لیا۔ پھر آپ جانتے ہیں کہ مولانا منشی عالم فاضل مسٹر پنڈت جعفر زٹلی صاحب بغیر اپنی زٹل لگائے کیوں چپ رہنے والے تھے۔ آپ بھی یکم ماہ جولائی ۱۸۸۵ء سے اپنی بڑ لگانی شروع کر دیں گے اور وہ وہ چیدہ چیدہ مذاقانہ فقرے سنائیں گے کہ ہنستے ہنستے ہر کسی کے پیٹ میں بل نہ پڑ جائیں تو ہمارا ذمہ۔ نذرانہ گویا کچھ بھی نہیں صرف ۱ روپیہ ۱۲ آنے سالانہ پیشگی مع محصول، مابعد کا حساب ندارد۔ بھئی ناظرینو تمھیں بھی قسم ہے جو آدھ آنہ بھیج کر ایک جھلک نہ دیکھو۔ خدا کی قسم لٹو ہو جاؤ گے۔ زیادہ طول محض فضول۔

المشتہر: غلام احمد بریان ایڈیٹر اخبار جعفر زٹلی از جھجر ضلع رہتک

---

*شعبہ صحافت پنجاب یونیورسٹی (نیو کیمپس)، لاہور

۱۴ ستمبر ۱۸۸۵ء کے شمارے میں ہمیں طوطیٔ ہند میرٹھ اور ملا دو پیازہ لاہور کی، محرم علی چشتی صاحب کی ثالثی پر صلح صفائی کی خبر ملتی ہے۔ چشتی صاحب کو اس مقصد کے لیے بذات خود میرٹھ جانا پڑا۔ اسی خبر میں ہمیں ''انجمن حافظ اخبارات'' کے متعلق معلوم ہوتا ہے جس کے بارے میں تحریر ہے:

> ''اس کاروائی سے ہم کو امید قوی ہوگئی ہے کہ انجمن حافظ اخبارات صرف دیسی اخبارات کو اپنے آپ کے جھگڑوں، فسادوں اور غیروں کے حملات سے محفوظ رکھنے پر اکتفا نہ کرے گی بلکہ اس کو اس بات کی طرف بھی زیادہ تر خیال رہے گا کہ ان کے آپس میں تو تو میں میں ہو کر ایک دوسرے پر لائبل قائم کرنے کی نوبت ہی نہ آنے دے۔''

۹ نومبر ۱۸۸۵ء

گجرات: خیرخواہ عام کا پہلا نمبر ۳ نومبر کو شائع ہوگیا، جس سے پبلک اور گورنمنٹ دونوں کو فائدہ کی امید کی جا سکتی ہے۔ گجرات کے لوگوں کو اس کی قدر کرنی چاہیے۔

۲۱ دسمبر

سیالکوٹ: اس جگہ دو اخبار نئے جاری ہونے والے ہیں۔ ایک کا نام فصیح الاخبار اور دوسرے کا ظفر الاخبار ہوگا۔

۳ دسمبر ۱۸۸۵ء

اشتہار

پاٹے خان

عام اخبارات میں پاٹے خان بہادر کا ظہور انیسویں صدی عیسوی کا کوئی کم قابل یادگار واقعہ نہیں۔ یہ پولیٹکل پہلوان جو ظرافت کا لنگوٹ باندھے مونچھوں کو تاؤ دیتا ہوا ملکی اکھاڑے میں پینترے بدلتا آ رہا ہے، کسی خاص شخص کو اپنا مد مقابل بنانا نہیں چاہتا بلکہ ہند اور ہندوستانیوں کے مخالفوں سے قلمی دنگل جانا اس کا خاص فرض ہوگا۔ یہ اپنی جان کو ہتھیلی پر رکھ کر کھلے بندوں بے دھڑک ان ملعونوں کی گت بنائے گا جو اس کے پیارے ملک یا عزیز ہم وطنوں کی طرف ذرا سی نظر بد بھی کریں گے۔ اور ملک کو دکھا دے گا کہ انگریزی ظرافت کے مذاق کو ایشیائی جامہ پہنا کر ہر دلعزیز بنا دینا کس کو کہتے ہیں۔ اس کی نئی قسم کی ظرافت اور ٹھیک انگریزی طرز پنچ کا نمونہ بنا دینے کی نسبت ہم بڑے زور سے دعویٰ کرتے بشرطیکہ ہم کو اپنی نسبت مخالفوں سے ''اپنے منہ میاں مٹھو'' کی پھبتی سننے کا خوف نہ ہوتا۔ اس لیے اس امر کا تصفیہ ہم اپنے مبصر قدر دانوں

پر چھوڑ دیں گے کہ اس پرچہ نے کہاں تک اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل کی اور جدید ظرافت کا مذاق کہاں تک اپنے ملک میں پھیلایا -

پانٹے خان کا پہلا نمبر شروع جنوری ۱۸۸۶ء سے ہفتہ وار نکلے گا - ضخامت چھوٹی تقطیع کے آٹھ صفحے ہوگی، اور قیمت سالانہ حسب ذیل رکھی گئی ہے -

روٴسا و امرا سے مع محصول ڈاک ؎

عام شائقین سے مع محصول عصا

باشندگان شہر سے عصَ

شائقین سے امید ہے کہ پہلے ہی سے خریداری کی درخواستیں مع قیمت پیشگی راقم کے نام ارسال فرمانی شروع کریں گے -

خاکسار
عبدالرحمن
مالک و منیجر اخبار پانٹے خان

پتہ
لاہور متصل تکیہ سادھواں
۵ نومبر ۱۸۸۵ء

۲۱ دسمبر ۱۸۸۵ء

اخبار ملکی شہدا یعنی پولیٹیکل سپاہی ، لاہور

اس نام کا ایک جدید اور دنیا کے چھوٹے بڑے اخبارات سے سستا اخبار شروع جنوری ۱۸۸۶ء سے پنجاب کے مشہور اور نامور دفتر اخبار دہلی پنچ لاہور سے شائع ہوگا - جس کی قیمت عام و خاص سے معہ محصول ایک روپیہ ۱۰ آنے اور بلا محصول ۱۲ آنے سال تمام ہوگی - اس اخبار کا اصول قومی خدمت کے سوائے اور کچھ نہیں ہوگا - جو صاحب نمونہ کا پرچہ چاہیں وہ آدھ آنہ کا ٹکٹ ہمراہ درخواست بھیجیں ورنہ معاف۔

راقم پروپرائٹر اخبار دہلی پنچ ، لاہور

۱۸ جنوری ۱۸۸۶ء

ظریف اور حکیم اخبار

اس نام کا ایک نیا اخبار ہفتہ وار شروع جنوری ۱۸۸۶ء سے شہر سیالکوٹ میں باہتمام منشی گیان چند صاحب مہتمم وکٹوریہ پیپر چھپنا شروع ہوا ہے - جس کی سالانہ قیمت مع محصول ڈاک مقرر ہے - جن صاحبوں کو اس عمدہ اور عام پسند اخبار کی خریداری منظور ہو وہ منشی صاحب موصوف کے پاس اپنی درخواست بھیج دیں -

ہمت

یہ ہفتہ وار اخبار جو مضامین ملکی ، علمی ، اخلاق ، تمدنی ، تجارتی اور اخبار ہر دیار و امصار سے لبریز ہو کر ہمارے مطبع سے طبع ہوتا ہے ، ملک میں اس خوبی کا پہلا اخبار ہے - اس کے صرف دو صفحوں پر دو تین سو خبریں درج ہوتی ہیں - کسی ایک اخبار میں اس قدر مجموعہ خبروں کا نہیں مل سکتا - قیمت سالانہ مع محصول ے خوبی دیکھنے پر منحصر -

زمیندار

فن زراعت ، فلاحت باغبانی ، علاج المواشی ، نخل بندی ، صنعت و حرفت کا یہ ماہوار رسالہ جو پنجاب بلکہ تمام اردو بولنے والے قطعات ہندوستان میں ان اشرف الفنون کا اس خوبی کا پہلا اور صرف ایک ہی رسالہ ہے اور ملک میں ترقی دولت کا صرف ایک ہی آلہ ہے - زمینداروں کے لیے حکم آب حیات رکھتا ہے - قیمت سالانہ زمینداروں سے ے مقرر ہے - نمونہ ضرور طلب کیجیے -

سکول ماسٹر

یہ ہفتہ وار اخبار تعلیم اور اہل تعلیم کی ترقی ، ہمدردی ، حمائت ، اظہار حق اور تسہیل اسباب اور تعلیم جسمانی اور روحانی فوائد کے لیے ہمارے مطبع سے طبع ہوتا ہے - طالب علم ، ماسٹر اور محبان تعلیم ہمارا ہاتھ بٹائیں - قیمت سالانہ ے ہے

کلید امتحان مڈل و انٹرنس

امیدواران امتحانات مڈل و انٹرنس پنجاب و کلکتہ یونیورسٹی کے لیے یہ ماہوار رسالہ جس میں فارسی ، عربی ، سنسکرت ، اردو ، انگریزی زبانوں کے ترجمے اور صرف و نحو اور علوم ریاضی ، جغرافیہ ، تواریخ طبیعی ، کیمیا وغیرہ بہ نہج امتحانی ہمیشہ درج ہوتے ہیں - حکم واقعی کلید کا رکھتا ہے - قیمت سالانہ ع۶ مفلس طلباء کو نصف قیمت پر -

المشتہر

محمد محبوب عالم

سالک مطبع خادم التعلیم پنجاب گوجرانوالہ

واقع فیروز والہ

۸ فروری ۱۸۸۶ء

ملکی شہدا یعنی پولیٹیکل سپاہی

اس نام کا ایک اخبار لاہور میں بطور ضمیمہ دہلی پنچ شروع جنوری ۱۸۸۶ء سے جاری ہوا ہے - اگرچہ ظاہر میں چھوٹی تقطیع کے چار ورق کا ایک چھوٹا سا پرچہ دکھائی دیتا ہے مگر اپنی بہادرانہ کاروائیوں سے سچ مچ ایک بہادر سپاہی کا کام دے رہا ہے اور پولیٹیکل و سوشل قبائح کے معدوم کرنے پر گویا تلا کھڑا ہے - کارٹون ایسے عمدہ اور کثرت سے دیتا ہے جو بالکل مطابق حال ہوتے ہیں - بلکہ یہی معلوم ہوتا ہے کہ کوئی انگریزی پنچ ہے اور بایںہمہ پھر اس کی سالانہ قیمت ۱۲ آنے اور مع محصول ڈاک عصر ہے جس سے کم قیمت کا شاذ و نادر ہی کوئی اور پرچہ ہوگا -

۱۰ر

۱۰ جنوری ۱۸۸۷ء اشتہار

پنجاب کا روزانہ اخبار

وکٹوریہ پیپر جو ہندوستان کے ہر فرقہ اور گروہ کے حقوق کی ادب اور متانت سے وکالت کرتا ہے ، روزمرہ سیالکوٹ سے بڑی تقطیع کے آٹھ صفحوں پر مشتہر ہوتا ہے - اس کی خوبیاں دیکھنے سے متعلق ہیں - قیمت اس کی حسب ذیل ہے - اگر روزمرہ لیا جاوے تو لعہ عـــہ سالانہ - اگر ہفتہ میں تین بار بحیثیت مجموعی لیا جاوے تو للعہ عـــہ - جو لوگ اسے لینا چاہیں ، بواپسی ڈاک درخواست بھیج دیں -

۱۰ر

المشتہر

برج لعل ، منیجر

وکٹوریہ پیپر ، سیالکوٹ

۱۸ جولائی ۱۸۸۷ء

لاہور کے اخبار انجمن پنجاب اور ملا دوپیازہ اور جعفر زٹلی ملک کی نا قدردانی سے بند ہو گئے -

۱۸ جولائی ۱۸۸۷ء

پیغام ناگپور نام ایک جدید اخبار ہفتہ وار ناگپور سے شائع ہوا ہے -

۲۳ اکتوبر ۱۸۸۷ء

منشور محمدی بنگلور سے جاری ہوگیا -

۹ جنوری ۱۸۸۸ء کی اشاعت میں بسلسلہ واقعات ۱۸۸۷ء یہ اطلاعات

درج ہیں -

الہ آباد میں بمقابلہ پائنیر ، مارننگ پوسٹ نام روزانہ اخبار نکلا - بھیرہ میں باہتمام بخشی رام لبھایا صاحب دوست ہند نام اخبار جاری ہوا -

۱۳ فروری ۱۸۸۸ء

بھوپال کا اخبار دبیر الملک چھ ماہ کے لیے معطل ہوا -

۲۷ فروری ۱۸۸۸ء

خالصہ اخبار لاہور پر مشہور مقدمہ لائبل میں ۱۸ فروری کو اکیاون روپے جرمانہ کی سزا ہوئی -

۱۶ اپریل ۱۸۸۸ء

لاہور کے مطبع دہلی پنچ سے شروع جولائی ۱۸۸۸ء سے ایک انگریزی اخبار دی پبلک فرینڈ نام سے بڑی آب و تاب کے ساتھ شائع ہوگا - جس کے بارہ صفحے ہوں گے اور قیمت مع محصول ڈاک بہت ارزاں یعنی سعہ سالانہ ہوگی -

۲۳ اپریل ۱۸۸۸ء

مطبع رفیق ہند لاہور سے بھی عنقریب ایک انگریزی اخبار جاری ہوگا ، جس کا ایڈیٹر ایک لائق یورپین ہوگا -

۲۴ ستمبر ۱۸۸۸ء　　　　اشتہار

فخر پنجاب

راقم نے اس نام کا ایک ماہواری رسالہ جس میں مشاعرہ زبان اردو و پنجابی ہوا کرے گا ، اپنے زیر اہتمام مطبع خادم التعلیم پنجاب گوجرانوالہ سے شائع کرایا ہے ، جس کی اشاعت یکم اکتوبر ۱۸۸۸ء کو ہوگی - امید ہے کہ شعرائے پنجاب اس طرف توجہ موجہ مبذول فرما کر مہتمم کا حوصلہ بڑھائیں گے اور علاوہ امداد غزل وغیرہ کے نقدی سے بھی اعانت فرمائیں گے - قیمت سالانہ مع محصول ڈاک عصہ رکھی گئی ہے - غور کرو تو بالکل مفت ہے - درخواستیں بہت جلد راقم کے پاس بھیجنی چاہیں -

راقم فقیر جوتی رام
نائب مدرس مڈل سکول حافظ آباد
ضلع گوجرانوالہ

۲۴ ستمبر ۱۸۸۸ء

لاہور میں ایک دیسی عورت ایک اخبار جاری کرنے والی ہے -

۱۲ نومبر ۱۸۸۸ء

اخبار کوہ نور کا روزانہ ہونا

۸ نومبر ۱۸۸۸ء سے پنجاب کا مشہور اور معتبر اخبار روزانہ ہو گیا - جس طرح سے پنجاب بلکہ کل ہندوستان کے دیسی اخبار میں یہ سب سے پہلا اور قدیمی اخبار ہے ، اسی طرح اس نے اپنی عمدگی و اعتبار اور وقعت کے لحاظ سے پرانے اخبارات میں سب سے پہلے روزانہ نکلنے کا شرف حاصل کیا ہے اور پھر اس کے پروپرائٹر کی علو ہمتی اور دریا دلی بھی دیکھیے کہ باوجود اخراجات کے المضاعف ہو جانے کے کوئی کسی طرح کا اضافہ اس کی قیمت میں معلوم نہیں ہوتا کہ کیا گیا ہو - ورنہ اخبار میں اس کی ضرور کچھ نہ کچھ تصریح ہوتی - جس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کے پروپرائٹر نے محض پبلک کو فائدہ پہنچانے کی غرض سے اس بار گران کو اپنے ذمہ لے لیا ہے ، جس سے پبلک کو ان کا تہہ دل سے مشکور ہونا چاہیے -

۱۷ دسمبر ۱۸۸۸ء

روزانہ پنجاب نے اپنے اخبار میں ایک کارٹون دیا ہے -

۶ جنوری ۱۸۹۰ء کی اشاعت میں بسلسلہ واقعات ۱۸۸۹ء ، اخبارات کے متعلق یہ اطلاعات ہیں -

"کرتار پور ضلع جالندھر میں ایک خالصہ اخبار موسوم بہ سنگھ گزٹ ، سیالکوٹ میں ایک اخبار پنجاب گزٹ ، ریاست جموں و کشمیر میں جموں گزٹ جاری ہوا - اخبار مشیر قیصر لکھنؤ بند ہو کر دوبارہ جاری ہوا ... عورتوں کی طرف سے بمبئی میں تھری متر نامی ایک زنانہ اخبار نکلا - - - اخبار ایوننگ نیوز کلکتہ بند ہو گیا -

۱۲ مئی ۱۸۹۰ء

کلکتہ کے مولوی سراج الاسلام خان بہادر نے ایک ہفتہ وار اخبار سدھا کر نامی جاری کیا ہے - جس کا انتظام سب مسلمان ہی کرتے ہیں - خاص مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کے دلوں سے وہ غلط خیالات دور ہوں جو بنگالی اخبارات کی غلط تحریرات سے پیدا ہوں -

۲ جون ۱۸۹۰ء

اشتہار

تجارت گزٹ ، لاہور

یہ ہندوستان بھر میں اپنی طرز و ڈھنگ کا نرالا پرچہ اردو زبان میں جولائی

۱۸۸۹ء سے باہتمام مولوی محمد فضل الدین صاحب پروپرائٹر اخبار دہلی پنچ اور ملکی فجر ، دفتر دہلی پنچ پریس لاہور سے شائع ہونا شروع ہوا ہے جو نہایت خوش خطی اور صفائی چھاپہ سے عمدہ ڈمی کاغذ پر مہینے میں دو بار یکم و پندرہ تاریخ کو تین تین ہزار کاپی طبع ہو کر ہندوستان کے ہر ایک صدر مقام ، ہر ایک والیٔ ریاست ، ہر ایک کمپنی و کمیٹی ، ہر ایک معزز تاجر وغیرہ وغیرہ میں مفت بلا قیمت بھیجا جاتا ہے ۔ اس میں ولائت اور ہندوستان کے نامی گرامی تاجروں ، ڈاکٹروں اور ہر قسم کے اہل صنعت و حرفت کی اشیا و ادویات کے اشتہارات بڑی خوبی و خوش اسلوبی اور صحت پتہ سے درج ہوتے ہیں - یہ گزٹ کیا ہے ، گویا دنیا بھر کی عجائبات اور ہر قسم کی صنعت و حرفت کا ایک بے نظیر آئینہ ہے ۔ اگرچہ اہل تجارت اور صنعت و حرفت کی اشیاء کی مشہوری بذریعہ اخبارات بھی ہو سکتی تھی ، مگر اہل یورپ کے تاجروں اور صناعوں کی بضاعت کی شہرت صرف انگریزی زبان کے اخبارات پر منحصر تھی جس کو ہندوستانیوں میں سے فیصدی پانچ آدمی بھی نہیں سمجھ سکتے تھے اور حساب سے گویا یہاں کے لوگ سو میں سے پچانوے آدمی یورپ کی مفید و کارآمد اشیاء سے محض نابلد اور بے خبر رہتے تھے اور یہ ان کی ترقیٔ تجارت میں ایک بڑا بھاری نقص تھا جس کو ہمارے قدیمی مہربان مولوی صاحب ممدوح نے اپنی خداداد ذہانت و لیاقت سے ایسی خوبی اور عمدگی سے فتح کیا ہے کہ اس بارہ میں اب کوئی حالت منتظرہ باقی نہیں رہنے دی جس سے ہم کو یقین ہے کہ یہاں کے لوگ اور دنیا بھر کے تجارت پیشہ اور اہل صنعت و حرفت اس عدیم النظیر گزٹ کو ایک نعمت غیر مترقبہ سمجھ کر تہہ دل سے اس کی قدر کریں گے اور اس کو اپنے کاروبار کی ترقی کا ایک اعلیٰ ذریعہ و وسیلہ سمجھ کر وقتاً فوقتاً اپنے اپنے کارخانہ کے اشتہارات مشتہر کرانے سے اس گزٹ کی امداد میں دریغ نہ فرمائیں گے جس کی اجرت اشتہارات بلحاظ اس کی خوبیوں کے بہت تھوڑی ہے ۔

۳ نومبر ۱۸۹۰ء

افسوس پبلک کی ناقدردانی سے اخبار سرمور گزٹ ناہن بہت جلد بند ہونے والا ہے ۔

۲۶ جون ۱۸۹۳ء

ڈسٹرکٹ میجسٹریٹ گورداسپور نے سنگھ سبھا کے مشہور مقدمے کے فیصلے کے ضمن میں لکھا ہے کہ :

”کسی اخبار کے ایڈیٹر کا یہ فرض نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو بہادر ثابت کرے بلکہ اس کا فرض یہ ہے کہ وہ خبروں کو جمع کرے اور بلا کسی

تشریح کے ان کو شائع کرے اور اگر ان کی تشریح کرے تو اس کو ہوشیار رہنا چاہیے کہ وہ ٹھیک ہو نہ افواہ اور نہ اس سے کسی طرح کا برا اثر بذریعہ سخت الفاظ کے پڑے بلکہ سادہ الفاظ میں ہو ۔''

۱۴ اگست ۱۸۹۳ء

ریاست پٹیالہ کے اخبار اور مطبع کا اہتمام جو کئی سال سے جناب منشی نولکشور صاحب کے ہاتھ میں تھا ، اب منشی صاحب کی میعاد معاہدہ پوری ہونے کے بعد مطبع اور پٹیالہ اخبار کا اہتمام حسب الحکم سر بحضور مہاراجہ صاحب بہادر والیٔ ریاست پٹیالہ یکم اگست ۱۸۹۳ء سے جناب سید رجب علی شاہ صاحب پروپرائٹر راجندر پریس پٹیالہ و نیو امپیریل پریس لاہور کے ہاتھ میں چلا گیا ہے ۔

۱۸ ستمبر ۱۸۹۳ء

سنا گیا کہ منشی محرم علی چشتی ملازم نیشنل کانگرس مقرر ہوئے ہیں ۔

۲۵ ستمبر ۱۸۹۳ء

کانپور سے ایک نیا اخبار زمانہ نام جاری ہوا ہے جس کا کاغذ ڈمی اور خط خوش خط اور چھاپہ صاف و عمدہ ہے ۔

۱۶ اکتوبر ۱۸۹۳ء

راولپنڈی سے ایک نیا روزانہ انگریزی اخبار شائع ہوگا ۔

۱۶ اکتوبر ۱۸۹۳ء

مراد آباد میں ایک دھیلا اخبار نکلا ۔

۱۳ نومبر ۱۸۹۳ء

مدراس سے حال میں ایک اخبار بزبان انگریزی جاری ہوا ہے جو پڑیا اخبار کے نام سے موسوم ہے ۔ مدراس میں پڑیا ڈھیڑ کو کہتے ہیں جو ایک سب سے نیچی قوم ہے ۔

۲۵ دسمبر ۱۸۹۳ء

ایڈیٹر رہبر ہند [رفیق ہند ؟] لاہور نے بالآخر نیشنل کانگرس سے علیحدگی اختیار کی ۔ انھوں نے اس کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ جمہور اسلام اس کے بر خلاف ہے ۔

۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

حبل المتین نام جدید اخبار بزبان فارسی کلکتہ سے شائع ہوا ہے ۔

۲۹ جنوری ۱۸۹۴ء

افسوس لاہور کا پرانا اور مشہور اخبار کوہ نور بند ہو گیا ۔

۵ فروری ۱۸۹۳ء

راولپنڈی سے ایک ہالہ اور دوسرا تاج الاخبار دو اردو اخبار نکلتے تھے اور ہالہ کے بند ہونے سے صرف ایک اخبار رہ گیا تھا ۔ حال میں وہاں سے المسلم نامی ایک دوسرا اردو اخبار نکلنا شروع ہوا ہے جو امید ہے کہ ہالہ اور تاج الاخبار دونوں کا عطر مجموعہ ہوگا کیونکہ المسلم نے مرحوم ہالہ کا پریس خرید لیا ہے اور تاج الاخبار کا ایڈیٹر لے لیا ہے ۔

۲۳ اپریل ۱۸۹۳ء اشتہار

لاہور کا مشہور ظریف اخبار

لاہور پنچ

جو نو سال سے ہفتہ وار شائع ہوتا ہے جس کی بول چال ، طرز تحریر مذاق سے خالی نہیں ۔ مضامین کی شوخی ، تحریر کا چلبلاپن دلوں میں گدگدی پیدا نہ کرے تو بات ۔ اردو ، فارسی کی وہ پھڑکتی ہوئی نظم و نثر کہ پڑھنے والے لٹو نہ ہو جائیں تو کہیں ۔ مذاق پسند طبیعتوں کی جان ظریف الطبع لوگوں کی روح رواں رنگین دلوں کو لبھانے والا ، روتوں کو ہنسانے والا ۔ قیمت چار روپے سالیانہ ۔ نمونہ کے پرچہ کے لیے ایک آنہ ۔

المشتہر

عبدالرحمن

مالک و منیجر لاہور پنچ و سبحانی پریس ، لاہور

۲۲ اکتوبر ۱۸۹۳ء .

خواجہ احد شاہ صاحب ملک التجار و رئیس اعظم لدھیانہ کی علو ہمتی سے ایک ہفتہ وار انگریزی اخبار لدھیانہ میں جاری ہونے والا ہے جس کی قیمت صرف ۸ روپے سالانہ عوام کے لیے اور طلبا کے لیے ۶ روپے مقرر کی گئی ہے ۔

۲۹ اکتوبر ۱۸۹۳ء

افسوس اخبار رتن پرکاش رتلام جو ستائیس برس سے چھپتا تھا ۔ ریاست کی کم توجہی کے باعث ۱۳ اکتوبر سے بند ہو گیا ۔

۲۴ دسمبر ۱۸۹۳ء

گورنمنٹ آف انڈیا نے قطعی حکم جاری کیا ہے کہ کوئی خبر جو کل اخبارات کو نہ دی جا سکے ، کسی خاص اخبار کو نہ دی جائے اور ہدایت ہوئی ہے کہ گورنمنٹ کے اس حکم کی سخت پابندی کریں ۔

۲۸ جنوری ۱۸۹۵ء

کانگرس کا ایک ہفتہ وار اخبار بنام سٹیٹسمین عنقریب بمبی میں جاری ہونے والا ہے -

۲۵ مارچ ۱۸۹۵ء

یکم مارچ سے ایک اور اردو اخبار چودھویں صدی نامی راولپنڈی سے نکلنا شروع ہوا ہے -

۲۵ مارچ ۱۸۹۵ء

جناب مخدوم و مکرم بندہ ایڈیٹر صاحب !

تسلیم - اس عریضہ کے ذریعہ سے آپ کی خدمت میں ایک بڑا اہم معاملہ آپ کی توجہ کے لیے پیش کرتا ہوں - دیسی پریس کی حالت جیسی کہ کمزور اور اصلاح کی محتاج ہے ، آپ سے پوشیدہ نہیں - بے شک ہمارے دیسی پریس میں بہت سے نقص ہیں جو کہ ہر ملک کے پریس میں بچپن کے زمانہ میں کم و بیش پائے جاتے ہیں - لیکن ہمارے ملک میں چونکہ دیسی پریس کے پہلو بہ پہلو انگریزی پریس بھی چل رہا ہے جو بباعث شباب میں ہونے کے زیادہ ہوشیار اور زیادہ طاقتور ہے - اس کے مقابلہ میں دیسی پریس بہت کم حیثیت سمجھا جاتا ہے اور واقعی یہ بہت کم حیثیت اور ناقص ہے - وجہ اس کی یہ ہے کہ اکثر اہل پریس اپنا فرض جس خوبی سے کہ چاہیے ادا نہیں کرتے اور آپس میں کوئی آرگنائزیشن نہیں ہے - چونکہ اس بارہ میں اکثر اوقات مختلف ہم عصر اتفاق رائے ظاہر کر چکے ہیں کہ دیسی پریس اصلاح کا محتاج ہے اور اصلاح کے حاصل کرنے کے لیے تمام ملک کے دیسی ایڈیٹران اخبارات کا ایک جگہ جمع ہو کر اپنی ضروریات کا سوچنا اور اپنے نقصوں پر بحث کرنا ناگزیر ہے اس لیے آپ کی خدمت میں ادب کے ساتھ اس امر کی ضرورت ظاہر کرتا ہوں کہ اب وہ وقت آ گیا ہے کہ ہندوستان کے دیسی اخبار نویس بھی ایک کانفرنس ایسے ہی اصولوں پر قائم کریں کہ جن پر انگلستان کا ''انسٹیٹیوٹ آف جرنلسٹس'' قائم ہے اور یہ کانفرنس ملک کے مختلف مقامات میں ہر سال اپنے جلسے منعقد کیا کرے کہ جن میں تمام ایڈیٹران اخبارات شامل ہو کر اپنی بہتری کی تجاویز پر غور کیا کریں - آج ہندوستان میں کانفرنسوں اور کانگرسوں کا زمانہ ہے اور اخبار نویسوں کا دعویٰ ہے کہ وہ ہر ایک مفید اور کارآمد تحریک کے پیش رو اور رہنما ہوتے ہیں ، لیکن کیا تعجب اور افسوس کی بات نہیں ہے کہ یہی اخبار نویس اپنی ضروریات بہم پہنچانے اور اپنے نقص رفع کرنے کے لیے ایک پریس کانفرنس نہیں قائم کرتے - آپ کی خدمت میں ایک ایسی کانفرنس کے مقاصد پر زیادہ زور دینا حکمت بلقمان

آموختن ہے ۔ اس لیے میں اپنی عرضداشت کو زیادہ عملی اور کاروباری صورت میں پیش کرنے کے لیے درخواست کرتا ہوں کہ سب سے پہلے یہ اخبار نویسوں کا مجمع لاہور [میں] جمع ہو اور اپنے تمام ہم عصروں خصوصاً اضلاع مغربی و شمالی اور اودھ اور دیگر دور دراز مقامات کے رہنے والوں سے استدعا کرتا ہوں کہ وہ ضرور لاہور میں تشریف لا کر اس جلسہ کی عزت بڑھائیں اور اس فرض سے سبکدوش ہوں کہ جو بصورت دیسی پریس کا ممبر ہونے کے اس کی اصلاح کے متعلق اس وقت ان کے ذمہ ہے اور میں ادب سے درخواست کرتا ہوں کہ اپنے ہم پیشہ بھائیوں کے اس پہلے جلسہ کی خدمت کا اعزاز مجھے بخشا جاوے ۔ سب بزرگ دو روز کے لیے لاہور میں تشریف رکھیں اور غریب خانہ پر ماحضر تناول فرماویں اور دو روز کی مختلف نشستوں میں کہ جن کا وقت من بعد مقرر کیا جاوے گا ، مختلف مفید تجاویز پر غور کریں کہ جن سے دیسی اخبارات عزت اور وقعت حاصل کر سکیں جو نہ صرف اخبار نویسوں کے لیے ہی باعث افتخار ہوگی بلکہ ان کی قوم اور ملک اس خدمت سے مستفید ہو کر ان کے مشکور ہوں گے اور ہمارے ملک کی تاریخ میں ان کا یہ جلسہ بھی یادگار رہ جائے گا ۔

اس جلسہ کے انعقاد کی تاریخ بھی میری رائے ناقص میں آخر اپریل تک قرار پانی چاہیے کیوں کہ اس کے بعد موسم زیادہ گرم ہو جاتا ہے ۔ چونکہ ملک میں اکثر کانگرسیں اور کانفرنسیں ایام تعطیلات دسمبر میں منعقد ہوتی ہیں اور اکثر ہم عصران میں سے کسی نہ کسی میں شریک ہوا کرتے ہیں اس لیے وہ وقت ہمارے جلسہ کے لیے موزوں نہیں ۔ قطع نظر اس کے وہ وقت اس لیے بھی ایسے جلسوں کے لیے پسند کیا گیا ہے کہ تعطیلات کا زمانہ ہوتا ہے ۔ لیکن تعطیلات انھیں درکار ہیں جو کسی دوسرے کے ملازم ہوں ۔ خدا کے فضل سے یہ معزز برادری آزاد ہونے کا فخر رکھتی ہے، اس لیے اس کے لیے ہر وقت یکساں موزوں ہے ۔ انھیں وجوہات پر بھروسہ کرکے میں امید کر سکتا ہوں کہ آپ میری اس درخواست کو منظور فرما کر جلسہ کے اس وقت کو منظور فرما دیں گے اور کار خیر میں تاخیر روا نہ رکھیں گے تاکہ تاریخ انعقاد مقرر کرکے تمام شریک جلسہ ہونے والے احباب کو اطلاع دی جاوے ۔

چونکہ اس کانفرنس کا مقصد ملک کے دیسی پریس کی اصلاح ہوگا ، اس لیے اس میں ہر قوم اور مذہب اور ہر قسم کے پولیٹکل یا سوشل رائے رکھنے والے دیسی پریس کے متعلقین شریک ہو سکیں گے ۔ جلسہ میں تمام ایسے مضامین پر آزادانہ بحث کی جاوے گی کہ جن کو ایک استقبالی کمیٹی منظور کرے اور استقبالی کمیٹی ان مضامین سے ایسی تجاویز کثرت رائے سے منتخب کرے گی جو تمام ممبر

اس کے پاس بھجیں گے -

سردست میری رائے میں مندرجہ ذیل امور بھی بحث کے قابل ہیں بشرطیکہ دیگر معزز ہمعصر بھی انھیں قبول فرماویں -

اول : دیسی اخبارات کی سیلف رسپکٹ قائم رکھی جاوے اور کسی طمع پر والیان ریاست یا رؤسا کی مدح و ذم نہ کی جاوے -

دوم : دیسی پریس کے ممبروں سے ذاتی کدورتوں کو دور کرکے پبلک معاملات پر آزادانہ بحث اور رائے زنی کی جرأت دلائی جاوے -

سیوم : خاص خاص ضروری اور مفید عام ملکی مضامین یا بعض نکتہ چینیوں اور بے انصافی کے واقعات کو جب ایک ہمعصر کھود کر نکالے تو تمام دیگر ہمعصر اس کی تائید کریں تا کہ ان کے اتفاق سے ان کی طاقت مضبوط ہو جاوے اور سب اس عزت سے حصہ حاصل کریں -

چہارم : اخبارات میں ہمدردی پیدا کرکے جو ہمعصر بلا قصور کسی قانونی پیچ میں پھنس جائیں ، ان کی دستگیری کی جاوے اور ان کے ڈیفنس کے لیے ایک فنڈ کی بنیاد رکھی جاوے -

پنجم : معتبر خبریں بہم پہنچانے کا سلسلہ باہمی امداد سے قائم کیا جاوے تا کہ انگریزی اخبارات سے دریوزہ گری سے نجات ملے -

ششم : نادہند خریداروں سے مخلصی کی تدابیر سوچی جاویں اور بلا درخواست اخبار جاری نہ ہوں -

ہفتم : آپ میں ایک دوسرے سے مضامین اکنالجمنٹ کے سوائے نہ نقل کیے جاویں -

ہشتم : بجائے دن بدن نئے اخبارات بلا کافی سرمایہ کے جاری کرنے والے اصحاب کو پرانے کارخانوں میں شریک کیا جاوے اور صرف تجربہ کار ایڈیٹروں کو نئے اخبار نکالنے کی جرأت دلائی جاوے -

غرض دیسی اخبارات کی اس کانفرنس کی نسبت آپ جو رائے رکھتے ہوں ، اس سے بواپسی ڈاک نیازمند کو بذریعہ گرامی نامہ کے اطلاع بخشیں تا کہ سب اصحاب کی رائیں جمع کرکے تاریخ انعقاد جلسہ مشتہر کی جاوے - اگر نامناسب نہ ہو تو اس چٹھی کو اپنے معزز اخبار میں بھی چھاپ دیں اور اس کے ساتھ اپنی رائے زرین بھی درج کر دیں - مگر بذریعہ خط کے بھی اپنی رضامندی سے ضرور اطلاع بخشیں -

جواب کا منتظر آپ کا خادم

محبوب عالم ، ایڈیٹر پیسہ اخبار ، لاہور

اس خط پر ایڈیٹر سراج الاخبار نے یہ رائے دی جو کہ اس کے ساتھ ہی چھپی :

''ہم ایسی کانفرنس کا انعقاد نہایت ہی ضروری سمجھتے ہیں اور اس کے مقاصد سے بالکل متفق الرائے ہیں ۔''

۲۹ اپریل ۱۸۹۵ء

بمبئی گزٹ نے اشتہار دیا ہے کہ اگر کوئی اس کا خریدار یا اشتہار چھپوانے والا کسی ریل گاڑی کے تصادم میں مر جائے گا تو اس کے ورثا کو مالکان اخبار دس ہزار روپیہ دیں گے ۔

۸ جولائی ۱۸۹۵ء

منشی محبوب عالم مالک پیسہ اخبار کا انگریزی اخبار ''دی سن'' اسی تاریخ سے جاری ہوا ہے جس روز سے پنجاب آبزرور نکلنا شروع ہوا ہے ۔

۱۷ جنوری ۱۸۹۸ء

افسوس ہے کہ کانپور کا مشہور اخبار زمانہ ملک کی بے قدری سے بند ہوگیا ۔ مالک نے پانچ سال تک جاری رکھ کر سات ہزار روپے کا نقصان اٹھایا ۔

۱۴ فروری ۱۸۹۸ء

دہلی سے ایک ظریف اخبار ڈبل پنچ شائع ہونے والا ہے ۔ جس کا اشتہار کسی عورت کے نام سے دیا گیا ہے ۔

۷ مارچ ۱۸۹۸ء

کلکتہ کے معزز ہم عصر اخبار حبل المتین کو امیرالمومنین سلطان المعظم نے چار سو پونڈ (چھ ہزار) سالانہ کا مدامی وظیفہ عطا فرمایا ہے ۔ کچھ عرصہ ہوا کہ اعلیٰ حضرت شاہ ایران نے بھی ہم عصر موصوف کو تخمیناً اٹھارہ سو سالانہ کا مستقل وظیفہ عطا کیا تھا ۔ اخبار مذکور کے عالی ہمت مالک نے شاہ ایران کے عطیہ پر اپنے نامور اخبا کی قیمت طلبا کے لیے بارہ روپیہ کی جگہ سات روپیہ کر دی تھی اور ساتھ ہی شاہ مظفر الدین کے نام نامی پر ایک علمی رسالہ مفتاح المظفر فارسی زبان میں جاری کر دیا تھا جو بڑی آب و تاب سے مہینہ میں چار بار شائع ہوتا ہے ۔ اب سلطانی عطیہ کے ملنے پر حبل المتین کی قیمت میں طلبا کے لیے اور دو روپیہ کی تخفیف کر دی گئی ہے ۔

۲ مئی ۱۸۹۸ء

کلکتہ سے ایک اور اخبار بنام کوہ نور جاری ہوا ۔

۱۶ مئی ۱۸۹۸ء

ممالک مغربی و شمالی کی انتظامی رپورٹ میں دیسی مطابع اور اخبارات کا بھی

تذکرہ ہوا ہے کہ گذشتہ سال میں ان صوبجات کے مطابع نے کوئی ترقی نہیں کی - ستائیس نئے اخبار جاری ہوئے تھے اور اٹھائیس بند ہوگئے - اخیر سال میں پچانوے باقی تھے ، جن میں سے اکثر ہفتہ وار ہیں ، دو روزانہ ہیں اور دونوں اودھ سے شائع ہوتے ہیں - ہفتہ وار اخباروں کی تعداد تریسٹھ ہے - اکتالیس پرچے ماہوار ہیں - اغلب تعداد اردو میں شائع ہوتی ہے - میرٹھ میں سولہ ، مراد آباد میں چودہ ، لکھنؤ اور آگرہ میں تیرہ تیرہ اور کانپور میں دس اخبار نکلتے ہیں - اوسط اشاعت تین سو نو تھی - اردو اخبارات کی زیادہ سے زیادہ اشاعت پانچ اور چھ سو کے مابین تھی -

۶ جون ۱۸۹۸ء — اشتہار

رسالہ ہلال

مندرجہ عنوان رسالہ یکم رمضان ۱۳۱۵ھ سے انجمن ہلال لاہور کی طرف سے بتیس صفحہ پر ماہوار شائع ہونا شروع ہوا ہے ، جس میں التزاماً حسب ذیل مضامین درج ہوتے ہیں :

۱- مشاہیر زمانہ کی سوانح عمریاں -

۲- تختۂ دنیا کے مشہور واقعات کی تاریخ -

۳- فلاسفی -

۴- اخلاقی مضامین (متفرق مضامین) -

چنانچہ اب ماہ محرم کا جو رسالہ شائع ہوا ہے ، اس میں بڑے بڑے مضامین مثل زندگی جاوید ، سوانح عمری ابو تمام حبیب بن اوس مؤلف دیوان حماسہ ، تتمہ تاریخ قسطنطنیہ ، بقیہ فلسفہ (روح) درج ہوئے ہیں جو ضرور ہی دیکھنے کے قابل ہیں اور ایسے مشاہیر و لئیق صاحبوں کے قلم سے نکلے ہوئے ہیں جنھوں نے لٹریری سوسائٹی سے ڈپلوما حاصل کیا ہوا ہے - واقعی یہ رسالہ عمدگی مضامین کے علاوہ خوش خطی ، صفائی چھاپہ اور عمدگی کاغذ وغیرہ میں بھی اپنی نظیر آپ ہی ہے اور باوجود ان خوبیوں کے صرف دو روپیہ سالانہ مع محصول ڈاک اس کا چندہ ہے اور

منشی غلام محمد صاحب ، سیکرٹری ساکن لاہور کوچہ ڈوگراں کے نام درخواست بھیجنے پر ہر ایک شائق اس کو اپنے نام جاری کرا سکتا ہے -

۶ جون ۱۸۹۸ء

علیگڑھ انسٹیٹیوٹ گزٹ بیادگار سرسید بند ہوگیا اور اس کو علیگڑھ کالج میگزین میں ملا دیا گیا -

۲۱ نومبر ۱۸۹۸ء
لکھنؤ سے ایک ماہوار عربی اخبار الریاض کے نام سے جاری ہونے والا ہے۔

۱۴ جنوری ۱۹۰۱ء
لاہور کا نیا اخبار وطن ۴ جنوری سے بڑی آب و تاب سے نکلنا شروع ہوگیا ہے۔

۱۱ فروری ۱۹۰۱ء
دہلی سے ایک نیا ظریف اخبار فیلسوف نام ۲۱ جنوری سے جاری ہوا ہے۔

۲۵ فروری ۱۹۰۱ء
علیگڑھ گزٹ جو سرسید کی وفات کے سبب بند ہوگیا تھا، از سر نو نواب محسن الملک بہادر کے اہتمام میں شائع ہوا۔

۱۸ مارچ ۱۹۰۱ء
کلکتہ کے فارسی اخبار حبل المتین کے ایڈیٹر جلال الدین حسینی کو مسٹر کاؤس جی رستم جی نائب قنصل ایران کے استغاثہ لائبل میں بمبئی پولیس کورٹ سے تین ماہ قید محض اور ہزار روپیہ جرمانہ ہوا۔ جرمانہ میں سے ۷۵۰ روپیہ مستغیث کو بطور خرچہ مقدمہ دلایا جاوے گا۔

۸ اپریل ۱۹۰۱ء
خوشی کی بات ہے کہ وکیل امرتسر یکم اپریل سے ہفتہ میں دو بار ہوا ہے۔ خدا اور بھی ترقی دے۔

۱۰ جون ۱۹۰۱ء
ماہ جولائی سے مدراس میں عورتوں کا ایک رسالہ موسومہ ''لیڈیز میگزین'' شائع ہوگا، جس کا کاروبار بالکل عورتوں کے زیر اہتمام رہے گا۔ ہندوستان کی مشہور عالمہ مسز سیاناتھن ایم۔ اے جو عیسائی ہوگئی ہے، اس کی ایڈیٹر ہوگی۔

۲ جنوری ۱۹۰۵ء کے شمارے میں بسلسلہ واقعات ۱۹۰۴ء یہ اطلاع درج ہے۔
''اخبار یونائیٹڈ انڈیا مدراس بند ہوا۔''

یکم جون ۱۹۰۹ء
امر پرکاش اخبار دہلی سے ابھی ابھی نکلا ہے۔ خفتہ فتنوں کو پنجاب میں پھر جگانا چاہتا ہے۔ ایسے اخباروں کو گورنمنٹ سے ڈرنا چاہیے۔

یکم جون ۱۹۰۹ء

جریدہ اسلام

یہ ماہواری رسالہ نومبر ۱۹۰۸ء سے منجانب بابو نیاز محمد صاحب خاص شہر

جہلم سے نکلنا شروع ہوا ہے - چھوٹی تقطیع کے عموماً اڑتالیس صفحات پر ہونے کے سالانہ چندہ بہت ہی تھوڑا یعنی صرف عمعہ بمد پیشگی مع ڈاک مقرر ہے -

۸

۱۵ جون ۱۹۰۹ء
اخبار پانیئر کا فوجی اخبار اردو کی طرح ہندی میں بھی چھپنے لگا۔ اردو ٹائپ اڑا دیا ہے -

۱۸ ستمبر ۱۹۰۵ء
مولوی محمد شفیع صاحب طبیب مہتمم مدرسۃ القرآن نے ایک مطبع موسومہ اسلامیہ پریس اور طبی رسالہ القاسم ماہوار جاری کیا ہے -

۲۶ جنوری ۱۹۰۹ء
اخبار پایونیر نے فوجی اخبار نام پر ایک ہفتہ وار اردو پرچہ نکالنا شروع کیا ہے -

۱۲ جنوری ۱۹۰۹ء
اطلاعاً لکھا جاتا ہے کہ جنوری ۱۹۰۹ء سے رسالہ کا نام بجائے المجدد کے صرف مجدد رکھا گیا ہے۔ آئندہ ہر قسم کی خط و کتابت متعلقہ مضامین و تبادلہ اخبارات و ریویو کتب و منی آرڈر وغیرہ تاج الدین احمد تاج مجددی نقشبندی مالک رسالہ مجدد لاہور کے نام ہونی چاہیے - اس رسالہ میں قابل قدر مضامین کا اضافہ کیا گیا ہے -

راقم
تاج الدین احمد تاج مجددی نقشبندی
مالک رسالہ مجدد لاہور

۱۳ اپریل ۱۹۰۹ء
اخبار ''پربھا'' کا چھاپہ خانہ بنگال گورنمنٹ نے ضبط کر لیا اور اس اخبار کو نئے سرے سے رجسٹرڈ کرنے کی ممانعت کر دی - اب یہ اخبار جاری نہیں رہے گا -

۲۷ اپریل ۱۹۰۹ء
اخبار سول اینڈ ملٹری آرگن کو اس کے مالکوں نے بند کر دیا - یہ اخبار اپنے خریداروں کی ناقدردانی اور پبلک کی بے توجہی کا شکار ہوگیا - اس کے بند ہونے پر افسوس ہے -

۲۷ اپریل ۱۹۰۶ء
گورنمنٹ میسور نے دو نوجوانوں کو دو اینگلو ورنیکلر اخبارات ''میسور مارو''

اور ''میسور پیٹریٹ'' کے نام سے نکالنے کی اجازت دی ہے ۔ مگر گورنمنٹ کا خیال ہے کہ ان دونوں کی آڑ میں اور ہی لوگ ہیں ۔

۱۱ مئی ۱۹۰۹ء

پشاور میں ۲۳ اپریل ۱۹۰۹ء سے ایک اخبار افغان پشاور نام جاری ہوا ہے جو ماہ میں چار بار یکم ، آٹھ ، پندرہ ، تئیس کو نکلا کرے گا ۔ جس کے پہلے کالم میں پشتو اور دوسرے میں اس کا اردو ترجمہ شائع ہوتا ہے ۔ قیمت للعہ سالانہ ہے ۔

۲۵ مئی ۱۹۰۹ء

اخبار افغان پشاور کو صاحب چیف کمشنر بہادر صوبہ سرحدی نے آٹھ سو روپے سالانہ کی امداد دی ۔ اسی طرح نواب صاحب ریاست دیر و نواب صاحب انب اور بہت سے رؤسا صوبہ سرحدی نے معتد بہ رقم عطا کی ، جس سے اخبار کے سرسبزی کے ساتھ چلنے میں کچھ شک نہیں ۔ اخبار کے ایڈیٹر سید محمد عبداللہ احقر بہت لائق آدمی معلوم دیتے ہیں ۔ اخبار نہایت قیمتی وزنی کاغذ پر چھپتا ہے ۔

(باقی)

انتخاب کلام

مائیوں بیٹھی دلہن سرسوں ، سہرے دار کپاد
جھمکے پہن کپاسیں ناچیں دلہن کی عم زاد
بیری مائی تسبی تھامے دانہ دانہ پھینکے
من ہی من میں کہتی جائے کر اپنے دن یاد
مست ملنگ کھجور ، گلے میں مالا ، بال بکھیرے
وجد میں آ کر جھوم رہے ہیں ہر غم سے آزاد
فصلوں کی بارات میں بانٹیں کاسے بیل بھنڈارا
آنکھوں سے پرکھیں آئندہ رشتوں کی بنیاد
کوے ، بھانڈ ، فقیر ، کبوتر ، ٹولی ٹولی آئیں
اور دعائیں مانگیں ویہڑا سدا رہے آباد

(بر آب نیل ۔ علی اکبر عباس ص ۱۰۱ ، ۱۰۲)